ربوہ کا نام "چناب نگر" رکھنے پر

مجلس احرارِ اسلام کی جانب سے امت مسلمہ کو مبارکباد

مجلس احرار اسلام سندھ کے رہنماؤں نے ربوہ کا نیا نام "چناب نگر" رکھنے پر امت مسلمہ کو مبارکباد دیتے ہوئے حکومتی فیصلے کو سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر مجلس احرار اسلام پاکستان کا تجویز کردہ نام ہے، پنجاب حکومت نے سرکاری طور پر اس نام کا سرکلر جاری کر کے مسلمانوں کا ایک دیرینہ مذہبی مطالبہ پورا کر دیا ہے۔ اس ضمن میں مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں سید سجاد حسین لاڑکانہ، ڈاکٹر صلاح الدین شکار پور، اکرام اللہ خان حیدر آباد، ڈاکٹر بادی بخش سکھر اور کراچی سے شفیع الرحمٰن احرار، مولانا چراغ الاسلام، ڈاکٹر ذیشان فیصل، قاری علی شیر قادری، ناظم نشر واشاعت محمود احمد، مولانا عبدالصمد احرار، ابو معاویہ عبیدالرحمٰن اور مولانا احتشام الحق معاویہ نے مشترکہ بیان میں ربوہ کا نام تبدیل کر کے "چناب نگر" رکھے جانے پر مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر و قائد ابن امیر شریعت السید عطاء المحسن بخاری اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت خواجہ خان محمد صاحب اور مولانا منظور احمد چنیوٹی کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے جن کی قیادت میں اور کوششوں سے ربوہ کا نام تبدیل ہوا۔

مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے لئے

متحدہ عرب امارات کا انٹرنیشنل قرآن ایوارڈ

مولانا نے دس لاکھ درہم بھارت کے دینی مدارس کے لئے وقف کر دیئے۔

متحدہ عرب امارت کی وزارت اسلامی نے عالم اسلام کی معروف شخصیت، نامور عالم دین اور سینکڑوں کتابوں کے مصنف مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کو ان کی گراں قدر دینی خدمات کے اعتراف میں عالمی ایوارڈ دینے کا اعلان کیا ہے۔ دبئی کے ولی عہد نے گزشتہ دنوں خود بھارت جا کر مولانا ندوی کو انٹر نیشنل قرآن ایوارڈ اور انعامی رقم دس لاکھ درہم پیش کئے۔ خلیج ٹائم کی تازہ اشاعت کے مطابق مولانا ابوالحسن علی ندوی نے گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران برصغیر پاک وہند میں اسلام کی خدمت کی ہے جس کے باعث دنیا بھر میں ان کا نام جانا پہچانا جاتا ہے اور وہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے ایک بزرگ رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اخبار کے مطابق انہی خدمات کے عوض 1990ء میں مولانا ندوی کو سعودی عرب کا شاہ فیصل انٹر نیشنل ایوارڈ دیا گیا تھا تاہم فیصل ایوارڈ کے ساتھ ملنے والی لاکھوں ریال کی خطیر رقم مولانا نے افغانستان کے مجاہدین کے لئے عطیہ کے طور پر دے دی تھی جو اُس وقت روس سے برسرپیکار تھے۔ گزشتہ روز بھی جب ایک پروقار تقریب میں مولانا ندوی کو دبئی کے ولی عہد نے ایوارڈ اور انعامی رقم دی تو انہوں نے اسی وقت اس رقم کو ہندوستان کے دینی اداروں کے لئے وقف کرنے کا اعلان کیا۔ ("الہلال" اسلام آباد)